سوال

(179)افریقہ کے مسلمان بھائیوں کی امداد کے لئے اپیل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

افریقہ کے مسلمان بھائیوں کی امداد کے لئے اپیل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افریقہ کے مسلمان بھائیوں کی امداد کے لئے اپیل

الحمدللہ رب العالمین ' والصلوۃ والسلام علی من بعثہ اللہ رحمۃ للعالمین ' وعلی آلہ وصحبہ اجمعین-اما بعد :

برادران اسلام!

اپنی اس مختصر سی تحریر کے ذریعہ میں آپ کی توجہ افریقہ کے ان مسلمان بھائیوں کی امداد کی طرمبذول کروانا چاہتا ہوں جو قحط، خشک سالی اور بھوک میں بتلا ہیں، اس تحریر سے مقصود اللہ تعالی اوراس کے رسول کی اطاعت اور حسب ارشاد باری تعالی

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو'' آپ لوگوں کے ساتھ نیکی اور تقوی کے کاموں میں تعاون ہے اورارشاد باری تعالی ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ٢٦٧ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (البقرۃ٢/٢٦٧-٢٦٨)

''مومنو!جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہواور جو چیزیں ہم تمھارے لئے زمین سے نکالتے ہیں، ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرواور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگروہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجزاس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو (چشم پوشی کرو) ان کو کبھی نہ لواور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے۔ شیطان تم سے فقر کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تعالی تمہیں اپنی طرف سے بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ (بڑی) کشائش والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ''

اور فرمایا :

وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ (المنافقون ۱۰/۶۳)

''اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار کاش تو مجھے تھوڑی سی اور مہلت دیتا پس میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہوجاتا۔''

آپ جانتے ہیں کہ کئی سالوں سے بارش نہ ہونے کی وجہ سے افریقہ خصوصا سوڈان میں آپ کے مسلمان بھائی خشک سالی اور قحط کی کس قدر مصیبت میں بتلا ہیں، تو اے مسلمانوں اپنے رب کے فرمان پر لبیک کہو، اس کے راستے میں اپنے مالوں کو خرچ کرو اور اللہ تعالی کی نعمتوں کا حق ادا کرتے ہوئے ان کا شکر ادا کرو۔

اے دینی بھائیوں! میں تمہیں ترغیب دلاتا ہوں کہ امداد جمع کرنے والی ان کمیٹیوں کی مدد کرو اور اپنے عطیات ان کے پاس جمع کرادو اور یاد رکھو کہ اللہ تعالی بھی اس وقت تک اپنے بندے کی مدد کرتا رہتا ہے، جب تک بندہ اپنے کسی بھائی کی مدد میں مصروف ہوتا ہے اور صحیح حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مومن مومن کے لئے ایک دیوار کی مانند ہے کہ جس کا ایک حصہ دوسرے کے لئے مضبوطی کا باعث ہوتا ہے''

(اور یہ بات آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کرکے سمجھائی۔) نیز آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''باہمی شفقت، رحم دلی اور غم گساری کے اعتبار سے مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر کوئی ایک عضو بتلائے درد ہو تو سارا جسم بیداری اور بخار اور کے باعث بے قرار ہوجاتا ہے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا ہے: ''جہنم کی آگ سے بچو! خواہ کھجور (کے دانے) کا آدھا حصہ خرچ کرکے۔'' نیز آپؐ نے فرمایا ''صدقہ گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔'' بخاری و مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص کھجور برابر بھی اپنی پاک کمائی سے صدقہ کرے۔۔۔ یاد رہے کہ اللہ تعالی صرف پاک صدقہ ہی کو قبول فرمایا ہے۔۔۔ تو اللہ اپنے دائیں ہاتھ سے اسے قبول فرمالیتا ہے اور پھر صدقہ کرنے والے کے لئے سے اس طرح پالتا پوستا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کو پالتا پوستا ہے یہاں تک کہ وہ (کھجور کے برابر صدقہ) پہاڑ سے بھی زیادہ بڑا ہوجاتا ہے۔''

صدقہ کرنے اور فقیر (تنگدست) مسلمان کی مدد اور غم گساری کرنے کی فضیلت کے بارے میں بہت سی آیات واحادیث ہیں، جنہیں سب جانتے ہیں۔ میں اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اور تمہیں اپنی رضا اور خوشنودی کے کاموں میں سبقت کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے اور آپ کے صدقہ کو قبول فرمائے، آپ کو اجر بے پایاں اسے نوازے اور آپ نیکی کی راہ میں جو کچھ خرچ کریں وہ اس کا نعم البدل عطا فرمائے، افریقہ اور دیگر علاقوں میں بسنے والے ہمارے مسلمان بھائیوں کے حال پر رحم فرمائے، ان کی فریاد رسی کرے اور موجودہ بلا اور مصیبت کو ان سے دور فرمائے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 275

محدث فتویٰ